قطعات عاصم

سیاسی گرگٹ

جو بدلتے رنگ گرگٹ کی طرح ہر آن ہیں
ہے ستم کی انتہا یہ ہر جگہ پردھان ہیں
چاہیے تھا منہ لگاتا ان کو مطلق نہ کوئی
یہ نحوست ہیں سراپا باعث خسران ہیں

قیامت کی ہولناکی

ہیں قیامت کے مناظر ہولناک
رب تعالیٰ بارہا جتلائے ہے
ان سے ڈرتا ہے فقط تقویٰ شعار
منکر حق ہے اس کو تو جھٹلائے ہے

ملکی وسائل کا صفایا

لئے اپنے جلو میں سارے افسر کار بیٹھے ہیں
وطن میں بیشتر ایسے ہیں جو بے کار بیٹھے ہیں
بنام عامیاں یہ سادگی کا وعظ کیسا ہے؟
وسائل ملک کے کھانے کو سب تیار بیٹھا ہے

عبدالرحمن عاصم انصاری۔ ایم۔اے
میانچنوں